سوال

(28) وہیل چیئر پر مسجد آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض معذور حضرات وہیل چیئر (پہیہ دار کرسی) پر مسجد میں نماز کے لیے آتے ہیں، اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مساجد کو پاک صاف رکھنا ایک بنیادی حکم ہے اور مذکورہ اقسام کی کرسی کا مسجد میں لانا اصلاً جائز ہے لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے کہ آج کل مساجد میں قالین بچھائے جاتے ہیں اور مذکورہ کرسی کے پہیے چاہے پاک ہی کیوں نہ ہوں، اپنے ساتھ کچھ گرد وغبار، مٹی اور رطوبت ضرور لاتے ہیں، اس لیے مسجد کے ذمہ دار حضرات اس بات کا اہتمام کریں کہ ایک طرف تو معذور افراد کی دلجوئی کی جائے اور دوسری طرف ان کی سواری کی صفائی کا پورا بندوبست کیا جائے تاکہ مسجد کا قالین صاف رہے۔ مسجد کے ذمہ دار حضرات نگہبان کی حیثیت رکھتے ہیں اور نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق انہیں مسجد میں حاضر ہونے والوں کی پوری پوری نگہداشت کرنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«كلكم راعٍ وكلكم مسئول عن رعيته»

''تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔''

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نماز کے مسائل، صفحہ: 296

محدث فتویٰ